سوال

(237) صبح کی نماز میں دعا قنوت میں قرآنی دعاؤں کو مثلاً ''ربنا آتنا،، وغیرہ پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صبح کی نماز میں دعا قنوت میں قرآنی دعاؤں کو مثلاً ''ربنا آتنا،، وغیرہ پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فجر کی نماز میں قنوت پر بلاناغہ مداومت نہیں کرنی چاہیے۔ اللھم اھدنا فیمن ھدیت الخ کے ساتھ یا اس کے بغیر یہ دعا بھی پڑھنا مناسب ہے ''اللھم اغفر للمؤمنین والمؤمنات و لمسلمین والمسلمات، وألف بین قلوبھم، وأصلح ذات بینھم، وانصرھم علی عدوک وعدوھم، اللھم العن کفرة اہل الکتاب الذین یکذبون رسلک ویقاتلون أولیاءک، اللھم خالف بین کلمتھم وزلزل أقدامھم، وانزل بھم باسک الذی لایرد عن القوم المجرمین،،

قنوت میں قرآنی دعا بھی پڑھی جا سکتی ہے کہ حنیفہ قنوت وتر میں مصحف ابی کے مطابق سورة الحفد وسورة الخلع پڑھنے کے مدعی وقائل ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 361

محدث فتویٰ